Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۴۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روز نامہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۰ رجمادی الاوّل ۱۳۹۷ھ ۹ ہجرت ۱۳۵۶ھش ۹ مئی ۱۹۷۷ء	نمبر ۱۰۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ ہجرت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

معدہ میں سوزش کی شکایت رہی

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے ۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۹ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :-

حالت دو دن سے بہت نازک ہے مکمل غشی ہے ۔ بخار بھی ہے جو کل شام تیز ہو گیا ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ حضرت سیدہ مدظلہا کی کامل شفا اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں ۔

درخواستِ دعا

میرے منجھلے نواسے سید ابراہیم منیب احمد ابن سید محمود احمد ناصر کو اچانک درد اٹھنے پر سرگودہا پی ۔ اے ۔ ایف ہسپتال لے گئے جہاں ان کا اپنڈکس کا اپریشن کل رات آٹھ بجے کر دیا گیا ہے ۔ اپنڈکس تین جگہ سے پھٹ چکی تھی ۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچہ کو مکمل صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے اور اس کے وجود کو احمدیت ، قوم اور انسانیت کے لئے مفید وجود بنائے ۔

خاکسار

۸/۵/۷۷ مریم صدیقہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا ایک پیارا خزانہ ہے اسکی قدر کرو تا کہ وہ ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہو

تم بغیر خدا کی مدد کے کچھ نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدابیر کچھ چیز ہیں

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے ۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تمہارے لئے جاگے گا ۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا ۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں ۔ اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے ۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے ؟ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ تمہارا خدا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے ۔ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اسکی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں ۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں ... اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے ۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دیئے ہیں ۔ پس تم اس جذام سے ڈرو ۔ میں تمہیں حدِ اعتدال تک رعایتِ اسباب سے منع نہیں کرتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آ جائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے ۔"

(کشتی نوح)

عاجزانہ درخواستِ دعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

میرے لڑکے عزیزم مرزا مبشر احمد سلمہ جو انگلستان میں F.R.C.S. کرنے گئے ہوئے ہیں کو کان کے اندرونی حصہ میں تکلیف ہے جو پانچ سال سے ہے اور اب اس تکلیف کے دورے بار بار پڑ رہے ہیں ۔ شدید چکر اور الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں اور بے ہوشی کا دورہ بھی پڑ جاتا ہے ۔ ڈاکٹروں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ اپریشن ضروری ہے اس کے لئے عاجز نے پہلے بھی اخبار الفضل کے ذریعہ احبابِ جماعت سے خاص دعا کی درخواست کی تھی ۔ سرجن کے بیمار ہو جانے کی وجہ سے اپریشن ملتوی ہو گیا اب کل جو اطلاع ملی ہے اس کے مطابق گیارہ مئی کو اپریشن کی تاریخ مقرر ہوئی ۔ چونکہ اپریشن بہت نازک ہے اس لئے بہت فکر اور تشویش ہے لہذا خاکسار احبابِ جماعت کی خدمت میں پھر عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے احباب خاص دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کا اپریشن اپنے خاص فضل سے کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے اور اپریشن کے بعد بھی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے اور کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت کے ساتھ پڑھائی کر کے اپنے مقصد میں کامیاب فرما کر واپس وطن لے کر آئے اور خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین اللھم آمین

والسلام خاکسار

آپ سب کا بھائی مرزا منور احمد

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کے نام

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم پیغام

صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم کے عالمگیر منصوبہ کا چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے احباب اپنے وعدہ کا ۱/۵ حصہ نئے سال میں ادا کرنے کی کوشش کریں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

برادرانِ کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز تر کرنے اور قرآن کریم کے انوار کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے، مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر، عالمی جماعت ہائے احمدیہ کے افراد کی تربیت اور اس غرض سے کہ غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں۔ ایک عالمگیر منصوبہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" کی بنیاد رکھی گئی تھی اس منصوبے کا اعلان تمام دنیا کے احمدیوں کو مخاطب کر کے کیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک کے مخلصینِ جماعت نے میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے انتہائی جوش اور ولولہ کے ساتھ اپنے وعدے لکھوائے جن کی ادائیگی خدا کے فضل سے مرحلہ وار ہو رہی ہے

مومن اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ تمام نعمتوں اور قوتوں کو اس کی رضا کے حصول کیلئے خرچ کرتے ہیں اور ہر نیا سال جو آتا ہے وہ خواہ اپنے ساتھ کتنی ہی آزمائشیں لائے مومن ہر حالت میں خدا تعالیٰ پر توکّل رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ ہر نیا سال ہم پر جو زیادہ ذمہ داریاں عائد کرتا ہے احباب انہیں پورا کرتے چلے جاتے ہیں۔

ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ فروری ۱۹۷۷ء میں ختم ہو چکا ہے اور اب خدا کے فضل سے اس عالمگیر منصوبہ کا چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے احباب نے نئے سال میں اپنے کل وعدہ کا ۱/۵ حصہ تک ادائیگی کرنی ہے وَبِاللّٰہِ التَّوۡفِیۡق

میں ذکّر کے خدائی حکم کے مطابق احباب کو ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ احبابِ جماعت دعائیں کرتے ہوئے نہ صرف ہر قسم کی مالی قربانیوں سے عہدہ برآ ہوں گے بلکہ پہلے کی طرح امسال بھی ان کا قدم کہیں رکے گا نہیں۔ اس کے رحم و کرم سے آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو اور ہمیشہ حافظ و ناصر رہے آمین!

۳/۵/۷۷

والسّلام

مرزا ناصر احمد

(خلیفۃ المسیح الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یتیموں کی خبرگیری اور قرآنی تعلیم

(مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ مقیم پشاور)

یتیم ایک عربی لفظ ہے جو یُتم سے مشتق ہے اور الیُتم کے معنے نابالغ بچے کے شفقتِ پدری سے محروم ہو جانے کے ہیں۔ انسان کے علاوہ دیگر حیوانات میں یُتم کا اعتبار ماں کی طرف سے ہوتا ہے۔ جانور کا چھوٹا بچہ جب بغیر ماں کے رہ جائے تو اس کے لئے یُتم کا لفظ بولا جاتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝

(پارہ ۳۰ رکوع ۱۸)

کہ اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا اس نے تجھے یتیم پا کر اپنے زیر سایہ جگہ نہیں دی؟

اسی طرح ایک اور جگہ اپنے نیک بندوں کی یتیم پروری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝

(پارہ ۲۹ رکوع ۱۹)

کہ وہ اس یعنی خدا تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے مسکین اور یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ یتیم اس نابالغ بچے یا بچی کو کہتے ہیں جو اپنے باپ کی شفقت یا اپنی ماں اور باپ دونوں کی شفقت سے محروم ہو کر محتاج اور بے سہارا ہو جائے۔

دنیا میں محتاج اور بے سہارا تو اور بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں اور ہر محتاج ہی اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ اس کی مدد کی جائے مثلاً ایک شخص جو راستہ میں اپنی گٹھڑی لئے بیٹھا ہے اور اس بات کا منتظر ہے کہ کوئی شخص آئے اور اس کے ساتھ یہ گٹھڑی اٹھا کر اس کے سر پر رکھ دے تو بے شک یہ بھی ایک محتاج ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس جیسا اور کوئی محتاج نہیں ہے کیونکہ اس کی محتاجی بہت کم درجے کی ہے۔ اسی طرح ایک اور شخص ہے جس کا سفر کی حالت میں تمام مال و اسباب نقدی سمیت چوری ہو جاتا ہے اور وہ اِس قابل نہیں رہتا کہ آئندہ اپنے سفر کو جاری رکھ سکے جب تک کہ کوئی دوسرا اس کی مدد نہ کرے تو بلاشبہ یہ بھی ایک محتاج ہے مگر اس کی محتاجی پہلے محتاج سے زیادہ ہے۔ اسی طرح ایک اور شخص ہے جو کہ بیماری یا ناگہانی حادثہ کے سبب اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے ہمیشہ کے لئے معذور ہو جاتا ہے اور اس قابل نہیں رہتا کہ اپنے کام کاج اور دیگر مصروفیات کو پہلے کی طرح جاری رکھ سکے تو بے شک یہ بھی ایک محتاج ہے مگر اس کی محتاجی اور بے چارگی پہلے دونوں سے زیادہ ہے۔

الغرض انسانی احتیاج کی ایک قسم اس کی کمی و بیشی کے اعتبار سے ہے یعنی کوئی انسان تھوڑا محتاج ہوتا ہے اور کوئی زیادہ مگر ایک قسم اس کے مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتا وہ لکھنے پڑھنے کے اعتبار سے محتاج ہے اور جب تک کوئی دوسرا اس کی اِس معاملہ میں مدد نہ کرے اُس وقت تک وہ اپنی اس ضرورت کو پورا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح ایک اور شخص ہے جو لکھنا پڑھنا تو جانتا ہے مگر مالی اور اقتصادی لحاظ سے کمزور اور غریب ہے اور اس قابل نہیں ہے کہ اپنے تمام ضروری اخراجات کو کما حقہٗ خود پورا کر سکے تو بے شک یہ بھی ایک محتاج ہے مگر اس کی محتاجی اپنے مالی پہلو کے اعتبار سے ہے۔ اسی طرح ایک اور شخص ہے جس کو خدا تعالیٰ نے مال اور جائیداد تو بہت دے رکھا ہے مگر وہ اپنی سمجھ بوجھ اور قوتِ فہم کے اعتبار سے کمزور ہے اور اِس قابل نہیں ہے کہ اپنے مال اور جائیداد کی خود اپنے طور پر حفاظت کر سکے اور اسے کسی صحیح مصرف میں لا سکے جب تک کہ کوئی دوسرا اس کی اس معاملہ میں مدد نہ کرے تو بے شک یہ بھی ایک محتاج ہے مگر اس کی محتاجی اپنی قوتِ فہم اور سمجھ بوجھ کے اعتبار سے ہے اور محتاجی کی یہ صورت پہلی دونوں سے زیادہ خطرناک اور زیادہ ضرر رساں ہے۔

پس معلوم ہوا کہ محتاجی کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ ایک اس کی کمی و بیشی کے اعتبار سے اور دوسری قسم اس کے مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے اور دونوں کی آگے پھر بے شمار صورتیں ہیں۔

محتاجی کی ان دونوں قسموں کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ہم یتیم کے حالاتِ زندگی کو دیکھتے ہیں تو ہمیں نظر آتا ہے کہ یتیم ایک ایسا محتاج ہے کہ جیسا اور کوئی نہیں ہے کیونکہ اس کی محتاجی خواہ وہ کمیت کے اعتبار سے ہو یا زندگی کے مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہوتی ہے اور کوئی صورت محتاجی کی ایسی نہیں ہوتی جو اس میں نہ پائی جاتی ہو۔ اور وجہ اس کی ظاہر ہے کہ ایک یتیم بچہ یا بچی کمزور اور نابالغ ہونے کی وجہ سے ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ وہ زندگی کا کوئی بوجھ بھی خود اُٹھانے کے قابل نہیں ہوتے اور نہ صرف یہ کہ وہ خود اُٹھانے کے قابل نہیں ہوتے بلکہ کما حقہٗ خود اُٹھانے کے قابل ہونے کے لئے انہیں ایک لمبے عرصہ تک کسی مشفق اور مہربان کی صحیح نگرانی اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر انہیں یہ نگرانی اور تربیت میسر نہ آئے تو ان کے عمر بھر کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے یا کسی ایک پہلو کے اعتبار سے ضائع ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے اور یہ امر کسی دلیل کا محتاج نہیں کہ کسی قوم کے نونہالوں کا کسی رنگ میں بھی ضائع ہو جانا اس قوم کا ایک ایسا نقصان ہوتا ہے کہ جس کی تلافی کسی صورت میں بھی ممکن نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے قوم کے یتیم بچوں اور بچیوں کی صحیح نگرانی اور تربیت پر بار بار مختلف پیرایوں میں بہت زور دیا ہے اور ان کی مشفقانہ کفالت کو بڑے ثواب کا موجب اور ان پر ظلم اور زیادتی کو خواہ وہ کسی رنگ میں بھی ہو ایسا خطرناک گناہ قرار دیا ہے کہ جس کے نتیجہ میں انسان دین کی تکذیب کرنے والا اور بالآخر عذاب الٰہی کا مستحق قرار پاتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ اِس بات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

(سورہ نساء رکوع ۱)

یعنی اے لوگو! تقویٰ اختیار کرو اپنے رب کا جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کی اس سے اس کی بیوی اور پھیلائے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں۔ اور تقویٰ اختیار کرو اس اللہ کا جس کے واسطہ سے تم آپس میں سوال کرتے ہو۔ اور خصوصاً رشتہ داریوں کے معاملہ میں تقویٰ سے کام لو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔ اور یتیموں کے اموال واپس ان کے سپرد کر دو اور نہ تبدیل کرو ناپاک مال کو پاک مال کے ساتھ اور نہ کھاؤ ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر۔ یقیناً یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو باہم روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے تعلقات کو قائم رکھنے اور دونوں قسم کے حقوق یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنے کی تعلیم دی ہے لیکن ہر مرتبہ تعلیم دینے سے پہلے تقویٰ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ اس عظیم الشان اور بابرکت تعلیم سے جو سراسر انسان کی بہتری اور بھلائی اور دین و دنیا میں کامیابی کے حصول کے لئے اس کو دی گئی ہے صرف وہی فائدہ اُٹھا سکے گا جو تقویٰ اختیار کرے گا۔ جو تقویٰ اختیار نہیں کرے گا وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکے گا۔

دوسری بات اِن آیات سے یہ ظاہر

ناظمینِ اطفال رپورٹ کارگزاری ماہ اپریل ۷۷ء جلد از جلد ارسال فرمائیں (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ حقوق اللہ کی ادائیگی کے بعد حقوق العباد
میں سب سے پہلا فرض جو انسان پر عائد ہوتا ہے
وہ قریبی رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی
کا ہے جیسے ماں باپ ہیں جو قریب ہونے کے
اعتبار سے پہلے نمبر پر ہیں۔ پھر بیوی بچے ہیں،
بہن بھائی ہیں، پھر ماں باپ اور بیوی کے
قریبی رشتہ دار ہیں۔ کوئی انسان ان سب
کے حقوق کی ادائیگی کے بغیر اللہ تعالیٰ کے
حضور سرخرو نہیں ہو سکتا خواہ وہ بزعم خود
اور نیک اعمال کا کتنا ہی پابند کیوں نہ ہو۔

تیسری بات ان آیات سے یہ
ظاہر ہے کہ حقوق العباد میں دوسرے نمبر پر
اللہ تعالیٰ نے یتیم کا حق مقرر کیا ہے جیسا کہ
اس کے بعد فرماتا ہے وَ اٰتُوا الْیَتٰمٰی
اَمْوَالَهُمْ الخ کہ یتیموں کے اموال واپس
ان کے سپرد کردو اور ناجائز طریقوں سے
ان کو کھانے کی کوشش نہ کرو۔ قرآن کریم
میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ان کے اس
حق کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَ اٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ
ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی۔

(پارہ دوم رکوع ۴)

یعنی خرچ کیا اس نے اپنا مال
اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے
اپنے قریبی رشتہ داروں پر
اور اس کے بعد یتیموں پر۔

یعنی کامل نیکی اس شخص کی ہے جو اپنے قریبی
رشتہ داروں کی فلاح و بہبود پر اپنا مال
خرچ کرنے کے بعد یتیموں کو ابھارنے اور
ترقی دینے پر اپنا مال خرچ کرتا ہے مگر بایں ہمہ
وہ یہ خرچ کسی احسان کے طور پر نہیں بلکہ محض
اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے ان کا حق
سمجھ کر ایسا کرتا ہے۔ اس آیہ کریمہ سے بھی
ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حقوق العباد
میں یتیم کا مرتبہ دوسرے نمبر پر ہے اور یہ
امر ظاہر ہے کہ یتیم کا حقوق العباد میں
دوسرے نمبر پر ہونا اس کی اس اہمیت کو
واضح کرتا ہے جو معاشرے کی آئندہ
فلاح و بہبود اور ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے
اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کو حاصل ہے۔
مگر باوجود اس کے کہ معاشرے کی آئندہ
تعمیر و ترقی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ
کے نزدیک اس کو بہت اہمیت حاصل ہے
اس کی صحیح نگہداشت اور پرورش کا عام
طور پر اس طرح خیال نہیں رکھا جاتا جیسا کہ
اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق رکھا جانا
چاہیئے بلکہ اس پر ظلم اور زیادتی کی جاتی ہے
اور اس کو حقیر اور ذلیل سمجھ کر دھتکارا جاتا
ہے چنانچہ آیت زیر نظر میں بھی ایک ایسے
ہی ظلم کا ذکر کیا گیا ہے جو عموماً یتیم پر دنیا
میں ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جو لوگ اس کے
مال اور اس کی جائیداد کے نگران قرار
پاتے ہیں وہ اکثر اس کے مال اور جائداد
کی وجہ سے ابتلاء میں پڑتے ہیں اور اس
کے مال کو مختلف طریقوں سے کھانے
کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ آیہ کریمہ
مذکورہ بالا میں یتیم کے مال کو کھانے کی چار
صورتیں بیان کی گئی ہیں:-

اوّل یہ کہ کوئی شخص اس کا سارا مال ہی
مختلف حیلوں بہانوں سے خورد برد
کر کے ہضم کر جائے اور اس کو کچھ بھی
واپس نہ کرے۔

دوم یہ کہ کچھ مال اس کو واپس کر دے اور
کچھ ہضم کر جائے۔

سوم یہ کہ اس کی اچھی چیزوں کے بدلے
اپنی ناقص چیزیں اس کے مال
میں جمع کر دے اور پھر یہ مال اس
کو واپس کر دے۔

چہارم یہ کہ اس کا مال اپنے مال کے ساتھ
ملا کر کھا جائے۔ مال کو مال کے
ساتھ ملا کر کھانے کی صورت یہ
ہے کہ یتیم کا تمام مال و اسباب
بغیر کسی حساب کے اپنے مال کے
ساتھ جمع کر لیا اور بعد میں اسکے
بالغ ہونے پر اسے یہ کہہ دیا کہ
جو کچھ تمہارا تھا وہ ہم نے تمہارے
خورد و نوش اور دیگر ضروریات
پر خرچ کر دیا ہے اور اب ہمارے
پاس تمہارا کوئی مال نہیں ہے۔

الغرض یتیم کے مال کو کھانے کی یہ چار
ممکنہ صورتیں ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ ان
چاروں سے منع فرماتا ہے اور یہ تعلیم
دیتا ہے کہ یتیم کا مال کسی طریق سے بھی کھانے
کی کوشش نہ کرو کیونکہ ایسا کرنا بہت سخت
خطرناک گناہ ہے اور خطرناک گناہ کے
نتائج معاشرہ کے حق میں کسی صورت میں
بھی اچھے نہیں نکل سکتے۔ ہمارے پیارے
آقا سرور کائنات فخر موجودات خاتم النبیین
صلی اللہ علیہ وسلم آیت کے اس حصہ کی
تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس شخص کے لئے تباہی
ہے جس نے یتیم کا مال اپنے
مال کے ساتھ ملایا اور اس
کا مال کھایا اور استعمال کیا"

پس معلوم ہوا کہ یتیم کے مال کو ناجائز
طور پر کسی طریق سے بھی کھانا اور استعمال
میں لانا انسان کے لئے دین و دنیا میں سوائے
تباہی اور بربادی کے اور کوئی نتیجہ پیدا
نہیں کرتا۔

اس کے بعد طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا
ہے کہ جب اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ یتیم کا
تمام مال اس کے حوالے کر دو تو یہ مال کس
وقت اس کے حوالے کرنا چاہیئے؟ سو اس
کے جواب میں اللہ تعالیٰ خود ہی اس وقت
کا تعین کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰی
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ
اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَاْكُلُوْهَا اِسْرَافًا
وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا
وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا
فَلْیَسْتَعْفِفْ وَمَنْ
كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا
دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
عَلَیْهِمْ وَكَفٰی بِاللّٰهِ
حَسِیْبًا ۝

(سورۃ نساء رکوع ۱)

یعنی یتیموں کی آزمائش تم اس
وقت تک کرتے رہو جب تک
کہ وہ شادی کی عمر کو پہنچ جائیں
پھر اگر تم اُن میں سمجھ کے آثار
دیکھو تو ان کے مال انہیں
واپس دے دو اور ان کے
جوان ہو جانے کے خوف سے
ان کے مالوں کو ناجائز طور
پر اور جلدی جلدی نہ کھا جاؤ
اور جو کوئی مالدار ہو اُسے
چاہیئے کہ وہ ان کے مال کے
استعمال سے کلی طور پر اجتناب
کرے اور جو نادار ہو اس کو
چاہیئے کہ وہ مناسب طور
پر اُن کے مال میں سے کھائے
پھر جب تم ان کے مال واپس
ان کے سپرد کرو تو اس واپسی
پر ان کے روبرو گواہ مقرر
کر لو اور یہ بات یاد رکھو
کہ حساب لینے کے لحاظ سے
اللہ اکیلا ہی کافی ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اُس وقت
کا تعین کر دیا ہے جس وقت میں یتیم کا مال
واپس اس کے سپرد کرنا چاہیئے مگر اس میں
چونکہ یتیم کی صحیح نگرانی اور اس کی تعلیم و
تربیت سے تعلق رکھنے والی اور ضروری
باتوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسلئے مناسب
معلوم ہوتا ہے کہ ان سب کو ترتیب وار
بیان کیا جائے۔

(باقی)

معارفِ دینیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم کی خوبیوں میں سے ایک یہ بھی خوبی ہے کہ وہ تمام معارف
دینیہ پر مشتمل ہے اور کوئی دینی سچائی جو حق اور حکمت سے تعلق رکھتی ہے
ایسی نہیں جو قرآن شریف میں پائی نہ جاتی ہو"

(الحکم ۲۴ راگست ۱۹۰۲ء)

جملہ زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے گزارش ہے کہ تمام اراکین انصار اللہ کو
مندرجہ بالا ارشاد سے مطلع کر کے انہیں امتحان سہ ماہی دوم میں شرکت کی تلقین فرمائیں
اس امتحان کے لئے پارہ ۱۸ کا ربع چہارم نصاب میں شامل ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجالس توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "خالد" اور بچوں اور بچیوں کا
پیارا رسالہ ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ہر مجلس میں جانا ضروری ہے تاکہ
ایسے خدام اور اطفال بھی ان سے استفادہ کر سکیں جو خود ان کو خرید کر نہیں پڑھ
سکتے۔

قائدین اور ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ وہ اپنی گرانٹ سے مجلس
کے نام رسالہ جاری کروا کر ممنون فرمائیں۔
قیمت سالانہ دس روپے ہے۔

(مینیجر خالد ۔ تشحیذ الاذہان ۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ چندوں کی جمع شدہ رقم جلد مرکز میں بھجوائیں

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۱۰

فہرست چندہ مہمانخانہ مستورات

اِس سے قبل ۹ قسطیں اس چندہ کی تفصیل کی شائع کی جا چکی ہیں۔ یہ دسویں قسط شائع کی جا رہی ہے۔ مہمان خانہ زیرِ تعمیر ہے۔ روپے کی بہت ضرورت ہے۔ تمام بہنیں اور لجنات بھی اِس چندہ کے لئے بہت محنت سے کام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ روپے کی کمی کے باعث کام بند کرنا پڑے۔ ۱۰ اپریل تک ۵,۴۲,۹۸۸ روپے جمع ہوئے ہیں لیکن خرچ اس سے بہت زیادہ ہو چکا ہے۔ اِس قسط میں ۲۲ ۸/۷۶ تک چندہ دہندگان کے نام ہیں۔ باقی نام بھی آہستہ آہستہ شائع کر دیئے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ نارووال ۵۰—۰۰
" ارشاد بیگم صاحبہ " " ناصر احمد صاحب بسرا " ۵۰—۰۰
" شفقت بیگم صاحبہ " مطیع اللہ صاحب " ۵۰—۰۰
" امۃ الرشید صاحبہ " مرزا بسم اللہ بیگ صاحب " ۵۰—۰۰
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب " ۵۰—۰۰
" خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری خیر الدین بٹ صاحب " ۲۵—۰۰
" مبارکہ بٹ صاحبہ " ۲۰—۰۰
" صابرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی عنایت اللہ بنی اسرائیل صاحب " ۱۵—۰۰
" انور بیگم صاحبہ " محمد اسحاق صاحب " ۱۰—۰۰
" رسولاں بی بی صاحبہ " منشی خان صاحب پٹواری " ۱۰—۰۰
" اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد یوسف صاحب " ۱۰—۰۰
" شاہدہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید قاسم علی شاہ صاحب " ۱۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ " ۱۷—۰۰
ناصرات الاحمدیہ " ۱۳۳—۰۰
لجنہ اماء اللہ شیخ پور ضلع گجرات ۱۶۰—۰۰
" کھاریاں ۴۰۰—۰۰
مکرمہ شمس النساء صاحبہ بھاولنگر ۱۰—۰۰
" حنیفہ بیگم صاحبہ " ۱۰—۰۰
" وحیدہ قمر صاحبہ " ۱۰—۰۰
" ناصرہ جمال صاحبہ " ۱۰—۰۰
" زیتون بیگم صاحبہ " ۱۰—۰۰
" خالدہ مبشر صاحبہ " ۱۰—۰۰
" ناصرہ ناہید صاحبہ " ۱۰—۰۰
" زبیدہ نسرین صاحبہ " ۱۰—۰۰
" عابدہ فاروقی صاحبہ " ۲۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ ۱۵—۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ رانا رشید صاحب جہلم ۵۰—۰۰
" " " سعید صاحب " ۲۰—۰۰
" جمیلہ صاحبہ اہلیہ چوہدری فتح دا صاحب " ۲۰—۰۰
" وحیدہ گل صاحبہ " ۳۰—۰۰
" نذیرہ صاحبہ بنت محمد حسین صاحب " ۱۰—۰۰
" اہلیہ صاحبہ ملک عنایت اللہ صاحب " ۱۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ " ۳۲—۰۰
" چک ۹ پنیار ۴۰۰—۰۰
" چک ۳۲ جنوبی سرگودھا ۱۲۰—۰۰
مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ 245/E-B ضلع ساہیوال ۱۰۰—۰۰
" ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب دارالصدر شرقی ۲ ربوہ ۵۰—۰۰
" علیمہ نزہت صاحبہ اہلیہ لطف الرحمٰن صاحب " " " ۵۰—۰۰
" مبشرہ روبینہ بنت محمد رفیع صاحب ناصر " " " ۱۰—۰۰
" امۃ النصیر صاحبہ عبدالسلام صاحب ۱۰۰—۰۰

مکرمہ خدیجہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب دارالصدر شرقی ۲ ربوہ ۲۵—۰۰
" سکینہ بیگم صاحبہ " عبدالسلام صاحب " " " ۱۰۰—۰۰
" شمیم اختر صاحبہ " چوہدری بشیر احمد صاحب " " " ۴۰—۰۰
" نصیرہ صاحبہ خواجہ عبدالمجید صاحب " " " ۱۰—۰۰
" رضیہ سلطانہ صاحبہ حکیم خورشید احمد صاحب " " " ۵۰—۰۰
" امۃ الحی صاحبہ فیکٹری ایریا " ۱۰—۰۰
" زرینہ خالد صاحبہ " " ۱۰—۰۰
" امۃ الرزاق صاحبہ " " ۲۰—۰۰
" حسین بی بی صاحبہ " " ۲۵—۰۰
" نذیر بیگم صاحبہ میاں عاطف صاحب " " ۱۰—۰۰
" رضیہ ریحانہ صاحبہ " " ۱۰—۰۰
" عزیزہ عبدالغفور صاحب " " ۱۰—۰۰
" غفورہ عبدالکریم صاحب " " ۱۰—۰۰
" فریدہ صاحبہ اہلیہ مجیب اللہ صاحب " " ۱۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ " " ۴۸—۰۰
" دارالصدر شرقی ۲ " ۱۰—۰۰
مکرمہ شمیم اشرف صاحبہ اہلیہ اشرف صاحب دارالرحمت وسطی " ۲۰—۰۰
" سعیدہ بیگم صاحبہ " بابو عبدالعزیز صاحب " " " ۵۰—۰۰
" امۃ العزیز باجوہ صاحبہ " " " ۱۰—۰۰
" سعیدہ رشید صاحبہ اہلیہ ملک عبدالرشید صاحب " " " ۱۰۰—۰۰
" ناصرہ ناہید صاحبہ " مسعود احمد صاحب " " " ۲۰۰—۰۰
" مریم صدیقہ صاحبہ " سید شوکت علی صاحب " " " ۱۰—۰۰
" عائشہ سلطانہ صاحبہ " عبدالمنان صاحب " " " ۲۵—۰۰
" سرور سلطانہ صاحبہ " عبداللطیف صاحب " " " ۱۰۰—۰۰
" سعیدہ بیگم صاحبہ " سعادت احمد صاحب " " " ۳۵—۰۰
" منظور بی بی صاحبہ " مرزا عبدالسمیع صاحب " " " ۶۰—۰۰
" انیسہ منیر صاحبہ " منیر احمد صاحب " " " ۵۰—۰۰
" امۃ الحفیظ صاحبہ " سراج دین صاحب " " " ۷۰—۰۰
" امتیاز اختر صاحبہ " بشارت احمد صاحب " " " ۲۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ " " " ۱۵—۰۰

میزان ۳۳۴۰—۰۰
سابقہ وصولی ۳۴۱۵۷—۰۰
کل میزان ۲۳ ۸/۷۶ تک ۳۷۴۹۷—۰۰

اعلان دارالقضاء

مکرمہ طاہرہ اشرف صاحبہ محلہ دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم اشرف احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ تحریک جدید ۹/۷۶ میں اس وقت مبلغ ۹۶/- روپے موجود ہیں۔ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر دیگر ورثاء مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۹۶ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پہ کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سگریٹ تمباکو وغیرہ
کی عادت چھڑانے کیلئے ہماری خدمات
مُفت حاصل کریں!
بذریعہ ڈاک لکھنے والے صاحبان واپسی لفافہ اور مبلغ تین روپے برائے ڈاک خرچ وغیرہ ساتھ بھیجیں۔
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

مرکزی امتحانات

امسال خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۳ جون اور ۵ جون کو ہو رہے ہیں۔ خدام اس کے لئے مکمل تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک چندہ برائے مہمان خانہ مستورات

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گزشتہ سال یہ تحریک بہنوں کے سامنے رکھی گئی تھی کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین کے قیام کے لئے جگہ ناکافی ہوتی ہے اِس لئے ایک مہمان خانہ بنایا جائے جس کے لئے دو لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی تحریک کی گئی تھی۔ اس مہمان خانہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور انشاء اللہ جلسہ سالانہ سے قبل مکمل ہو جائے گا۔ صرف جلسہ سالانہ ہی نہیں بلکہ فضلِ عمر کلاس کی طالبات اور سالانہ اجتماع پر آنے والی بہنوں کے قیام کا انتظام بھی اسی میں کیا جایا کرے گا، انشاء اللہ۔ دس اپریل ۱۹۷۷ء تک اِس سلسلہ میں کُل آمد ۱,۵۴,۹۸۸/- ہوئی ہے لیکن اِس وقت تک دو لاکھ تیرہ ہزار ایک سو چہتر روپے خرچ ہو چکے ہیں اور ابھی ستّر اسّی ہزار مزید خرچ ہونے ہیں۔ اِس لئے بہنوں کو انفرادی طور پر اور لجنات کو بھی اس چندہ کی وصولی کی جلد سے جلد کوشش کرنی چاہیئے تاکہ جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین کی رہائش کا بہتر انتظام ہو جائے۔ چندہ دہندگان کی کچھ فہرستیں گزشتہ سال الفضل میں شائع ہوئی تھیں پھر الفضل کے صفحات ناکافی ہونے کے باعث شائع نہ کی جا سکیں کوشش کی جائے گی کہ تمام چندہ دہندگان کے نام شائع ہو جائیں اگر الفضل میں شائع نہ ہو سکے تو تاریخ لجنہ جلد چہارم میں محفوظ کئے جائیں گے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصّہ نہیں لیا وہ جلد اپنا چندہ بھجوا دیں لجنات کوشش کریں کہ کوئی بہن اِس چندہ میں شامل ہونے سے نہ رہ جائے ورنہ اندیشہ ہے کہ آمد کی کمی کی وجہ سے کام نہ بند کرنا پڑے۔

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو اپنے سکولوں کے لئے کیمسٹری، ریاضی اور فزکس مضامین میں ایم ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع فوٹو سٹیٹ نقول ایم۔ایس سی اور بی ایس سی ڈگریاں ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

تقریب رخصتانہ و درخواستِ دعا

بتاریخ ۳ مئی ۱۹۷۷ء بعد نماز عصر میرے برادر عزیز طارق شکیل کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح عزیزہ نجمہ شمیم صاحبہ بنت مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سے طے پایا تھا۔ بارات فیکٹری ایریا سے محلہ دارالرحمت وسطی برمکان محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلّغ ہالینڈ و انڈونیشیا پہنچی۔

رخصتی کی تقریب زیرِ صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب (جو دلہن کے پھوپھا ہیں) شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مکرم شفیق احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعائیہ کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ اس کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔ متعدد افرادِ خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور جملہ احباب نے دعاؤں کے ساتھ دلہن کو رخصت کیا۔ دوسرے روز بعد نماز ظہر عزیزم طارق شکیل کی دعوت ولیمہ کی تقریب برمکان والد محترم چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم عمل میں آئی [illegible] بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احباب نے شرکت کی [illegible] اختتام پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب [illegible]

محترم حافظ قدرت اللہ صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ بوجہ علالت اِس تقریب میں شمولیت کے لئے انگلینڈ سے پاکستان نہ آسکے ان کی عدم موجودگی میں اِس اہم ذمہ داری کو محترم حافظ صاحب کے صاحبزادے مکرم عزیز اللہ صاحب، ان کی صاحبزادی صادقہ فرحت صاحبہ اور ان کی بہو (بنت مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد سعید صاحب لاہور چھاؤنی نے انجام دیا۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس شادی کو بابرکت فرمائے۔ نیز محترم حافظ صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری) سعید احمد عالمگیر افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا لائحہ عمل

سالِ رواں کا لائحہ عمل قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ تمام مجالس انصار اللہ کو ارسال کر دیا گیا تھا اور امید کی جاتی ہے کہ زعماء کرام (زعماء اعلیٰ و زعماء انصار اللہ) نے کام شروع کر دیا ہوگا۔ ماہ جنوری و فروری کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر مجالس نے اِس طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ جن مجالس نے توجہ دی ہے انہوں نے بھی مبہم و غیر معین رپورٹ ارسال کی ہے۔ براہِ کرم رپورٹ کارگذاری میں اعداد وشمار ضرور لکھیں جس سے کام کی رفتار کا اندازہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ آپ کی یاددہانی کے لئے ۱۹۷۷ء کا لائحہ عمل قیادت اصلاح وارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ مخلصانہ کوشش اور دعاؤں سے اس پر عمل کیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ ہر رکن انصار اللہ کو اِس امر کی تحریک کی جائے کہ وہ اپنے اہل و عیال کے عقائد کی پختگی کا اہتمام کرے اور انہیں دینی عقائد سے واقف کرانے کے ذرائع مہیا کرے۔

۲۔ ہر رکن انصار اللہ کا فرض ہے کہ مرکز کی طرف سے مہیا کردہ لٹریچر کو اپنے حلقہ میں مناسب طور پر تقسیم کرے۔

۳۔ ہر رکن انصار اللہ کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنے رشتہ داروں تک محبت و نرمی سے پیغامِ حق پہنچائے۔

۴۔ اسلامی اخلاق و آداب کی عملی تعلیم و تلقین کا اہتمام کیا جائے۔

۵۔ دورانِ سال قیادت اصلاح وارشاد کے زیرِ انتظام ہفتہ اصلاح وارشاد منایا جائے گا (انشاء اللہ) مرکز اِس سلسلہ میں جب ہدایت بھجوائے تو مجالس اپنے اپنے ہاں مناسب رنگ میں ہفتہ اصلاح وارشاد منائیں۔ تاریخوں اور مضامین کا تعین کرکے بعد میں اطلاع کر دی جائے گی۔

(قائد اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہ مئی میں خدام بھائیوں کے مطالعہ کیلئے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خدام بھائیوں کے ماہوار مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب مقرر ہیں۔ ماہ مئی کے مطالعہ کے لئے حضورؑ کی تصنیف لطیف توضیح مرام مقرر ہے۔ خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ وہ ماہ مئی میں اسی کا مطالعہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

(۱) مکرم مولوی محمد حسین صاحب فاضل استاد طبیہ کالج ربوہ پیٹھ پر ایک پھوڑا کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ان کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(حکیم محمد اسلم فاروقی - دار العلاج - رحمت بازار ربوہ)

(۲) میرے والد مکرم سردار مصباح الدین صاحب آف چنیوٹ [illegible] بیمار ہیں۔ انہیں پیشاب کے ساتھ خون آ رہا ہے [illegible] کو مرکا کے ہسپتال میں ان کا اپریشن [illegible] احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(سردار عبدالقادر چنیوٹ)

(۳) عزیزہ راشدہ صاحبہ بنت مکرم خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ چند دنوں سے تلی میں انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ موصوفہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔

خواجہ عبدالمومن
دارالرحمت غربی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴